السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ!ایک شخص کفار کے ساتھ کام کرتا ہے، آپ اسے کیا نصیحت فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفار کے ساتھ کام کرنے والے اس بھائی کو ہم یہ نصیحت کریں گے کہ وہ کوئی ایسا کام تلاش کرلے جہاں کام کرنے والوں میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں اور غیر مسلموں میں سے کوئی نہ ہو۔ اگر ممکن ہو تو ایسا ہی کرنا چاہیے اوراگر یہ ممکن نہ ہو تو بطور مجبوری کوئی حرج نہیں کیونکہ اس کو اپنے کام سے سروکار ہے اور کافر کو اپنے کام سے مطلب ہے بشرطیکہ مسلمان کے دل میں ان کی محبت، مودت اور دوستی کا داعیہ نہ پایا جاتا ہو۔ اورایسا شخص سلام کہنے، جواب دینے اور دیگر امور میں شریعت کی پابندی کرے۔ اسی طرح ان کے جنازوں میں شرکت نہ کرے، ان کی عیدوں میں شامل نہ ہو اور نہ انہیں ان کے فنکشنوں میں مبارک باد دے اوراسی کے ساتھ ساتھ مقدور بھر انہیں اسلام کی دعوت دینے کی بھی کوشش کرتا رہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ174

محدث فتویٰ